چھٹی، ساتویں اور آٹھویں جماعتوں کے لیے اُردو زبان کا آموزشی ماحصل

(Learning Outcomes of Urdu Language for classes VI, VII and VIII)

چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کے بچّے ذہنی اور جسمانی طور پر کافی حساس ہوتے ہیں۔ اس نئے دور میں اسکول، کلاس اور استاد کا مثبت رویہ بچّوں کے تجسس کو صحت مندسمت دےسکتا ہے تاکہ ایک حسّاس فردکی شکل میں اس کی ذہنی نشوونما ہوسکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ کلاس کے ساتھ جذباتی اور ذہنی طور پر وابستگی محسوس کریں۔ جمالیاتی حس اور ذوقِ جمال کو ابھارنے اورسماجی وسیاسی ماحول کو سمجھنے میں یہ دور خاصاً اہم ہے۔ کیوں کہ اس دور میں کئی قسم کے ذوق کے بیج پھوٹتے ہیں چاہے وہ زبان کا حسن ہویا ماحول کا، کوئی چیز خوب صورت ہے تو کیوں ہے؟ اگر کوئی چیز،تحریر یافلم وغیرہ اچھی ہے تو وہ کون سے عوامل ہیں جو اس کو اچھا بناتے ہیں۔ ان کے بارے میں صاف،صحت مند اور واضح تصورات کا ہونا بے حدضروری ہے۔

ابتدائی کلاسوں میں سمجھ کرپڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے بعد طلبا اس سطح پرپڑھتے وقت کسی تحریر سے جذباتی طور پر جڑجاتے ہیں۔ کسی نئی تحریر یا نئی کتاب کی طرف متوجہ ہونے اور اس میں موجود مواد کو پڑھنے کا تجسس ان میں پیدا ہوتاہے۔ اس سطح پر طلبا کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اخبار میں کیا چھپتا ہے،اس میں کسی خبر یا مضمون یا کہی گئی بات میں کیا مفہوم یا معنی پوشیدہ ہے۔ یہ کوشش ہونی چاہیے کہ طلبا لکھنے والے کی سوچ اور اس کے سروکار وغیرہ کو پہچان سکیں۔ اس دور میں طلبا اور طالبات خوداعتمادی کے ساتھ کسی ز بان ، فرد ، چیز، مقام اور تحریر وغیرہ کا تجزیہ و تشریح کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔

نصابی توقعات (Curricular Expectations)

- سننے ، بولنے پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں پر خصوصی توجہ دینا۔
- التجا، شکریہ، معذرت وغیرہ میں استعمال میں آنے والے لب و لہجے کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- بات چیت کرتے وقت موقع ومحل کی مناسبت سےزبان اور مناسب لب ولہجہ اختیار کرسکیں جن سے ان کے ذخیرۂ الفاظ میں مزید اضافہ ہونا۔
- نثر اور نظم کی الگ الگ صنف کی حیثیت سے شناخت کرنا۔
- نصاب میں شامل اسباق کی فنّی اور ادبی خوبیوں اور قدروں سے طلبا روشنا س ہونا۔
- قواعد کے بنیادی اصولوں کو سمجھنا اور زبان کی ساخت کاانھیں علم ہونا۔
- درسی کتابوں کے علاوہ دوسری کتابوں کے مطالعے کی عادت بھی پڑنا۔
- لغت کے استعمال کا طریقہ سیکھنا۔

- ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ پر نشر ہونے والی تقریروں اور مباحثوں کو سمجھنا۔
- آس پاس کے ماحول اور واقعات پر اظہارِ خیال کرنا۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning outcomes)
چھٹی جماعت:	**چھٹی جماعت:**
• طلبا کو اپنی بات کو آزادی سے سنانے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ مثلاً ریڈیو، ٹیپ ریکارڈ کے پروگراموں کو سن کر ان کو اپنے انداز سے سنانے کی آزادی دی جائے۔ • میڈیا، فلم، بازاروغیرہ سے متعلق زبان کے مختلف پیرایوں کو سمجھانے کے لیے گفتگو اور بحث و مباحثے کے مواقع اور ماحول فراہم کرائے جائیں۔ مثلاً پیشہ وروں جیسے اداکاروں، کھلاڑیوں وغیرہ کا انٹرویو سننے کے مواقع اور آزادی فراہم کی جائے۔ جانوروں اور ان کے رہنے کی جگہوں ، کھانے کے عادات واطوار کے بارے میں میں کسی میگزین سے پڑھ کر سنانے کے مواقع فراہم کرائے جائیں۔ • گروپ میں بحث و مباحثہ کا موقع دیا جائے تاکہ ہر طرح کی اہلیت والے بچے اس میں شریک ہوسکیں اور اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرسکیں۔ • اردو کی اچھی اور معیاری کتابیں پڑھنے کے مواقع فراہم کرائے جائیں (اس طرح کی کتابیں اور مواد بریل رسم خط میں بھی مہیا کرائے جائیں)۔ آواز کے اتار چڑھاؤ، لب ولہجہ اور صحیح تلفّظ کو ادا کرنے کی بھی سرگرمی کروائی جائے۔	• دوسروں کی باتوں اور خیالات کو توجہ سے سن کر سمجھ کر اپنے انداز سے بیان کرتے ہیں۔ • مختلف موقعوں پر نظم یا کہانی کو اپنے لفظوں میں سناتے ہیں۔ • اپنی بات کو کھل کر اور وضاحت سے بیان کرتے ہیں۔ • انفرادی طور پر اور گروپ میں واقع بحث و مباحثے میں ہر سطح کی اہلیت والے بچے فعال شرکت کرتے ہیں۔ • اخباری خبروں اور دوسری تحریروں کو رموزو اوقاف کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ • نظموں اور گیتوں کو موزونیت کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔
ساتویں جماعت:	**ساتویں جماعت:**
• طلبا کو اپنے دوستوں اور ہم جولیوں کے مختلف تجربات مثلاً ان کے سفر کے مشاہدے اور اس سے حاصل کردہ تجربات کو سننے اور سنانے کے مواقع اور آزادی بھی دی جائے۔ • اخبارات، میگزین ، ریڈیو، ٹی وی اور دوسرے سمعی اور بصری اشیا کے	• طلبا اردو کے علاوہ آس پاس کے ماحول میں بولی جانے والی زبان کو سن کرسمجھتے ہیں۔ • کہانیوں اور نظموں کوسمجھ کر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں۔

(Learning outcomes) آموزشی ماحصل	(Pedagogical Process) سیکھنے کے طریقے اور ماحول
• ریڈیو، ٹی وی، اخبارات کو پڑھ کر ان سے متعلق تجزیہ کر سکتے ہیں۔ • کسی تحریر اور تقریر کا خلاصہ اپنی زبان میں بیان کر سکتے ہیں۔ • کسی بھی نظم اور کہانی کو ادا کاری کے ساتھ پیش کر سکتے ہیں۔ • ڈرامائی مکالمات صحیح تلفظ اور مہارت کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔	لیے ماحول فراہم کیا جائے۔ سنی ہوئی کہانیوں،نظموں، خبروں اور ریڈیو ٹی وی کے پروگراموں سے متعلق اپنی رائے کو اپنے اندازمیں کہنے کی آزادی دی جائے۔ مثلاً پسندیدہ سیریل، اور ٹی وی اور ریڈیو پروگرام سے متعلق انھیں بولنے کے مواقع فراہم ہوں۔ علاوہ اس کے مواد بریل رسم خط میں بھی دست یاب ہوتا کہ مخصوص ضرورت والے طلبا بھی استفادہ کرسکیں۔ • مختلف مواقع مثلاً کسی کی تقریر کو پڑھنا ، کسی واقعے کو اپنے انداز سے پڑھنا، اردگرد ہونے والے سماجی مسائل سے تعلق رکھنے والی خبروں کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پر گفتگو کرانا تاکہ طلبا کی جھجک دور ہوسکے۔ کسی اخبار کی خبر،میگزین کی کوئی عبارت،شعری اقتباس یا کہانی پڑھنے اور اس پر بحث کرنے کی آزادی دی جائے۔ • اردو میں لکھنے کے مواقع اور ماحول فراہم کا ماحول اور مواقع فراہم کیے جائیں۔ تاکہ کسی لکھی پڑھی گئی کہانی پر تحریری اظہار ممکن ہوسکے۔ • ریڈیو، ٹی وی کے کسی پروگرام کے متعلق اپنی رائے لکھنے کے مواقع بھی مہیا کیے جائیں۔ • نظم اور کہانی کا خلاصہ لکھوانے کے لیے مواقع فراہم کیے جائیں اور لفظوں کی ادائیگی صحیح طریقے سے یعنی تلفظ کی مشق کے لیے بھی کچھ سرگرمی کروائی جائے۔ جن سے ان لفظوں کو صحیح طور پر ادا کرنے کا موقع بار بار مہیّا ہو سکے مثلاً، غ، ش، ق، سے شروع ہونے والے لفظوں کا تلفظ نہ صرف ادا کروایا جائے بلکہ انھیں لکھوایا بھی جائے۔
آٹھویں جماعت:	**آٹھویں جماعت:**
• طلبا نصابی کتاب کے علاوہ مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی کتابیں بھی پڑھتے ہیں۔	• طلبا کو پیغامات سنانے کے مواقع فراہم کیے جائیں ؛ جیسے: اتوار کے دن والدین اور اساتذہ کی ایک میٹنگ ہوگی، ساتھ ہی کیسی بات چیت کو سن کر اسے

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning outcomes)
اپنی زبان میں سنانے کے مواقعے فراہم کیے جائیں۔ • مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بولنے کے مواقع اور ماحول فراہم کیا جائے۔ مثلاً بحث و مباحثہ ، بیت بازی، نظم خوانی، مشاعرہ کے ذریعے وہ اپنی بات کو بے جھجک کھل کر اوروضاحت سے پیش کرسکیں۔ بلندخوانی میں ان کی آواز، تلفظ، اتار چڑھاؤ، حرکات و سکنات پر نظر رکھی جائے۔ رول پلے، کہانی کو سنانا، اسمبلی اور سالانہ جلسے کے موقع پر پروگراموں میں کسی موضوع پر تسلسل کے ساتھ تقریر کرنے کے مواقع فراہم کرائے جائیں۔ • کسی کہانی یا نظم کو ڈرامے کی شکل میں لکھوانا۔ اس میں بچوں کو پوری آزادی دی جائے کہ ڈرامے کو کہانی کی شکل میں لکھوانا۔ اس طرح مختلف موضوعات پر نظم لکھنے کی ترغیب بھی دی جاسکتی ہے۔ • کلاس میں ایسا ماحول اور مواقع فراہم کرائے جائیں کہ وہ ان پر تقریر کر سکیں۔ تازہ واقعات یا مسئلوں پر بحث و مباحثہ انھیں اپنے خیالات کو پیش کرنے کی آزادی فراہم کی جائے تاکہ وہ آزادانہ طور پر بزرگوں، عورتوں اور بچوں پر ہونے والی زیادتیوں پر اظہار خیال کر سکیں۔	• نظموں اور کہانیوں کو مناسب لب ولہجہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ • پڑھی گئی کہانیوں، نظموں کو پڑھ کر ان کے بارے میں اپنی رائے تحریر کرسکتے ہیں۔ • سماج میں ہونے والے واقعات اور مسائل کے تئیں حسّاس اور بیدار ہیں اور ان کا آزادی کے ساتھ تجزیہ بھی کرتے ہیں۔ • نظم یا کہانی کا مرکزی خیال اور خلاصہ سمجھ کر لکھ سکتے ہیں۔